101713 - منگیتر محبت کرتا ہے اور لڑکی منگنی توڑنا چاہتی ہے

سوال

میری عمر پچیس برس ہے، اور میری ایك قریبی رشتہ دار لڑکی سے منگنی کو تقریبا ڈیڑھ برس ہو چکا ہے، منگنی سے قبل تقریبا ہمارے آپس میں دو برس تك تعلقات رہے ہیں میں اور وہ نماز و روزہ کے پابند ہیں، اور حرام کاموں سے اجتناب کرنے والے ہیں.
لیکن یہ ہے کہ اکثر اوقات ہم نے معصیت و گناہ کا ارتکاب کیا اور شرعی مخالفت بھی کی، ہم اس سے توبہ کر چکے ہیں، اور دن رات استغفار کرتے رہتے ہیں، کئی ایك بار ہم نے خلوت بھی کی جس میں بوس و کنار آپس میں ایك دوسرے کے جسم سے لذت کا حصول بھی شامل ہے، اس وقت سے ہم استغفار کر رہے ہیں ہم نے جو کچھ کیا اس پر نادم ہیں.
اب ہمیں ایك اور مشکل درپیش ہے کہ میری منگیتر مجھ سے منگنی توڑنا چاہتی ہے، ہماری صرف منگنی ہوئی ہے عقد نکاح نہیں، منگنی توڑنے کے مطالبہ کے اسباب بھی کوئی بڑے اسباب نہیں، اور یہ کچھ معنی نہیں رکھتے، بلکہ سب ہی اس کے گھر والے اور میرے گھر والے بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں، سب آپس میں رشتہ دار ہیں، لیکن وہ خود بھی یہ فیصلہ کرنے میں تردد کا شکار ہے.
میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں، اور کئی برسوں سے ہم ایك دوسرے سے محبت کرتے ہیں، برائے مہربانی آپ اس کے متعلق ہماری صحیح راہنمائی فرمائیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے جواب جلد دیں کیونکہ مشکل کا شکار ہوں، اور مجھی کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اس کے ساتھ کیسے معاملہ حل کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ نے اپنی رشتہ دار لڑکی کے ساتھ جن تعلقات اور حرام کام کے ارتکاب کا ذکر کیا ہے یہ بہت ہی افسوسناك چیز ہے کہ ایسی اشیاء اہل اسلام میں بھی پائی جاتی ہیں، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ والدین اپنی بیٹیوں اور بیٹوں کی حفاظت نہیں کرتے، اور لڑکے اور لڑکیوں کےاختلاط کو نہیں روکتے اور اس سلسلہ میں رشتہ داروں کے ساتھ تساہل برتا جاتا ہے.

ہم اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر اور اس کی تعریف کرتے ہیں جس نے آپ کو غلطی دکھائی اور پھر توبہ و ندامت اور

استغفار کی توفیق دی، اللہ سبحانہ وتعالی سے معافی و در گزر اور قبولیت کی دعا کرتے ہیں.

دوم:

ان اسباب کو جاننا ضروری ہے جن کی بنا پر یہ لڑکی منگنی توڑنا چاہتی ہے، اس کے لیے آپ اپنی کسی قریبی رشتہ دار لڑکی کو ذمہ داری دے سکتے ہیں کہ وہ اس سے اسباب کو معلوم کرے، ہو سکتا ہے کوئی ایسا سبب موجود ہو جس کا علاج ممکن ہو.

اور اگر پھر بھی لڑکی اپنے موقف پر قائم رہتی ہے تو آپ کو صبر و تحمل سے کام لینا ہوگا، ہو سکتا ہے اسی میں آپ کی بھلائی وخیر ہو، کیونکہ انسان کو علم نہیں کہ کس چیز میں اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، اور کس کے ساتھ سعادت و خوشبختی ہوگی.

آپ کو اللہ سبحانہ و تعالی سے استخارہ کرنا چاہیے، اور آپ اللہ سے نیك و صالح عورت کے ساتھ شادی کی توفیق طلب کریں.

آپ ان کمزور ایمان والوں میں شامل ہونے سے اجتناب کریں کہ جب وہ کسی چیز سے محبت کرتے ہیں اور وہ انہیں نہ ملتی تو ان کی قوت جواب دے جاتی ہے، اور ان کا ارادہ کمزور پڑ جاتا ہے، اور وہ حرام اشیاء میں پڑ جاتے ہیں، یا پھر فرائض و واجبات کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں.

یا پھر زندگی سے علیحدہ رہنے کا اعلان کر دیتے ہیں، کیونکہ یہ حالت تو ناامید لوگوں کی ہوتی ہے، لیکن مومن شخص کو علم ہے کہ ہر چیز قدر کے مطابق ہے، اور اسے وہی کچھ حاصل ہوگا جو اس کے مقدر میں لکھا ہوا ہے.

اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے، اور نہ خاص کر تمہاری جانوں میں مگر اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں وہ ایك خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے، یہ کام تو اللہ تعالی پر بالکل آسان ہے

تا کہ تم اپنے سے فوت شدہ کسی چیز پر رنجیدہ نہ ہو جایا کرو، اور نہ عطا کردہ چیز پر اترا جاؤ، اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا الحدید (22 - 23).

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کے لیے خیر و بھلائی آسان فرمائے، اور جہاں بھی خیر و بھلائی ہو اسے آسان بنائے، اور آپ کو کامیاب و سعادت مند شادی کی توفیق نصیب فرمائے.

والله اعلم .